نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیرزراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی کی بارانی زرعی یونیورسٹی راولپنڈی میں محکمہ زراعت اور نجی کھاد بنانے والی کمپنی کے تعاون سے گندم کے کاشتکاروں کی آگاہی کے لئے منعقدہ سیمینار میں شرکت۔وفاقی وزیر نیشنل فوڈ اینڈ سیکیورٹی سید فخر امام اور سیکرٹری زراعت پنجاب اسد رحمان گیلانی کی سیمینار میں شرکت

گندم کے پیداواری اہداف کے حصول کے لئے جاری مہم میں کاشتکاروں کی شرکت ضروری ہے۔صوبائی وزیرزراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی

لاہور **07 اکتوبر 2021**: گندم کی فصل ملکی فوڈ سیکیورٹی میں کلیدی کردار کی حامل ہے۔ملک میں گندم کی مجموعی پیداوار میں صوبہ پنجاب کا حصہ 76 فیصد ہے۔گندم کے کاشتکار زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے منظور شدہ اقسام کا بیج استعمال کریں۔گندم کی زیادہ پیداوار کے لئے جاری مہم کو کامیاب بنانے کے لئے کاشتکاروں کی عملی شرکت لازمی ہے اور اس مقصد کے لئے محکمہ زراعت کا عملہ ان کے شانہ بشانہ شریک ہوگا۔وزیر اعظم پاکستان کے زرعی ایمرجنسی کے تحت 12 ارب 59 کروڑ روپے کی لاگت سے گندم کی پیداوار میں اضافہ کے قومی منصوبہ پر عملدرآمد جاری ہے اور امسال اس پروگرام کے تحت کاشتکاروں کو 10 لاکھ منظور شدہ اقسام کے بیج کے تھیلے، جڑی بوٹی مار زہریں اور جدید زرعی مشینری سبسڈی پر فراہم کی جائے گی تاکہ گندم کے پیداواراہداف کو یقینی بنایا جاسکےان خیالات کا اظہار صوبائی وزیرزراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی نے بارانی زرعی یونیورسٹی راولپنڈی میں فاطمہ فرٹیلائزر گروپ کے تعاون سے گندم کے کاشتکاروں کی آگاہی کے لئے منعقدہ سیمینار میں کاشتکاروں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔صوبائی وزیرزراعت نے مزید کہا کہ گزشتہ سال صوبہ پنجاب میں گندم کی فصل بارانی علاقہ جات میں 14 لاکھ ایکڑ جبکہ مجموعی طور پر 1 کروڑ 64 لاکھ ایکڑ پر کاشت ہوئی جس سے حکومت کی کسان دوست پالیسیوں اور کاشتکار بھائیوں کی محنت کے باعث صوبہ کی تاریخ میں پہلی مرتبہ گندم کی 2 کروڑ 9 لاکھ میٹرک ٹن پیداوار حاصل ہوئی اور اس کے ساتھ مزید چھے دیگر فصلات میں ریکارڈ پیداوار ہوئی۔امسال بھی کاشتکار گندم کی کاشت زیادہ سے زیادہ رقبہ پر کریں تاکہ گزشتہ برس سے زیادہ پیداوار حاصل کی جاسکے۔انھوں نے مزید کہا کہ بارانی علاقہ جات میں گندم کی کاشت 20 اکتوبر سے شروع ہورہی ہے۔کاشتکار صرف محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام کا بیج کاشت کریں تاکہ گندم کی آئندہ فصل نہ صرف بیماریوں سے محفوظ رہے بلکہ اس کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ بھی ہو سکے۔اس موقع پر وفاقی وزیر نیشنل فوڈ اینڈ سیکیورٹی سید فخر امام اور سیکرٹری زراعت پنجاب اسد رحمان گیلانی بھی سیمینار میں شریک ہوئے۔اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب اسد رحمان گیلانی نے کہا کہ کاشتکاروں کو بروقت زرعی مداخل کی خرید کیلئے حکومت پنجاب نے سبسڈی کی فراہمی کا عمل مزید آسان بنا دیا ہے اور اس ضمن میں کسان کارڈ کا اجراء کیا گیا ہے۔کاشتکار خود کو رجسٹرڈ کروا کے کسان کارڈ حاصل کریں اور حکومت کی سبسڈی سے فائدہ اٹھا کر زیادہ سے زیادہ رقبہ پر گندم کاشت کریں۔ وائس چانسلر زرعی یونیورسٹی فیصل آباد ڈاکٹر اقرار احمد خاں نے

سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ماضی میں فصلات کی قیمت کو کم کرنے میں مافیا سرگرم رہا ہے۔اس لئے حکومت کاشتکاروں کو استحصال سے بچانے کے لئے فوری نوٹس لے تاکہ گندم کی کاشت زیادہ سے زیادہ رقبہ پر کاشت کر کے منافع کما سکیں۔سیمینار میں ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) ڈاکٹر انجم علی، ڈائریکٹر زرعی اطلاعات پنجاب محمد رفیق اختر سمیت کاشتکاروں کی کثیر تعداد شریک ہوئی۔قبل ازیں وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی نے پیر مہر علی شاہ بارانی زرعی یونیورسٹی کے "فارمر آؤٹ ریچ پروگرام" میں بھی شرکت کی اور اس موقع پر وائس چانسلر پیر مہر علی شاہ یونیورسٹی قمر الزّمان نے وزیر زراعت کو بتایا کہ خطہ پوٹھوہار میں کاشتکاروں کو فصلوں کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی سے آگاہی کے لئے بارانی زرعی یونیورسٹی اپنے سٹوڈنٹس اور پروفیسرز کے ہمراہ سروسز فراہم کر رہی ہے تاکہ اسے بروئے کار لا کر کاشتکار اپنی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کر سکیں

☆☆☆☆